سورۃ یوسف (12)

(مکی — کل آیات 111)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (1)

ال ر، یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (2)

ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں تمہارے سمجھنے کے لیے نازل کیا۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ
قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ (3)

ہم تیرے پاس بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اس واسطے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا ہے، اور تو اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں سے تھا۔

اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ
رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ سٰجِدِيۡنَ (4)

جس وقت یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے باپ میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو خواب میں دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلٰٓى اِخۡوَتِكَ فَيَكِيۡدُوۡا لَكَ كَيۡدًا ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ (5)

کہا اے بیٹے اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے نہ بیان کرنا وہ تیرے لیے کوئی نہ کوئی فریب بنا دیں گے، بے شک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

وَكَذٰلِكَ يَجۡتَبِيۡكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ وَيُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى اٰلِ
يَعۡقُوۡبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيۡمٌ
حَكِيۡمٌ (6)

اور اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا اور تجھے خواب کی تعبیر سکھائے گا اور اپنی نعمتیں تجھ پر اور یعقوب کے گھرانے پر پوری کرے گا جس طرح کہ اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کرچکا ہے، بے شک تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔

لَّقَدْ كَانَ فِىْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٓ ٖ اٰيَاتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (7)

البتہ یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (8)

جب انہوں نے کہا البتہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم طاقتور جماعت ہیں، بے شک ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صَالِحِيْنَ (9)

یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک دو تاکہ باپ کی توجہ اکیلے تم پر رہے اور اس کے بعد نیک آدمی ہو جانا۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْـهُـمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِىْ غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُـمْ فَاعِلِيْنَ (10)

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے گمنام کنوئیں میں ڈال دو کہ اسے کوئی مسافر اٹھا لے جائے اگر تم کرنے ہی والے ہو۔

قَالُوْا يَآ اَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَـهٝ لَنَاصِحُوْنَ (11)

انہوں نے کہا اے باپ کیا بات ہے کہ تو یوسف پر ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْـهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَـعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَـهٝ لَحَافِظُوْنَ (12)

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ وہ کھائے اور کھیلے اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ اِنِّـىْ لَيَحْزُنُنِىٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَـهُ الـذِّئْبُ وَاَنْـتُـمْ عَنْهُ غَافِلُوْنَ (13)

اس نے کہا مجھے اس سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور اس سے ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے بے خبر رہو۔

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَـهُ الـذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّـآ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ (14)

انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا گیا اور ہم ایک طاقتور جماعت ہیں بے شک ہم اس وقت البتہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِىْ غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّـهُـمْ بِاَمْرِهِـمْ هٰذَا وَهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (15)

جب اسے لے کر چلے اور متفق ہوئے کہ اسے گمنام کنوئیں میں ڈالیں، تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تو ضرور انہیں ایک دن آگاہ کرے گا ان کے اس کام سے اور وہ تجھے نہ پہچانیں گے۔

وَجَآءُوْٓا اَبَاهُـمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (16)

اور کچھ رات گئی اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يَآ اَبَانَـآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَـرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَـهُ الـذِّئْبُ ۖ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِيْنَ (17)

کہا اے ہمارے باپ ہم تو آپس میں دوڑنے میں مصروف ہوئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تب اسے بھیڑیا کھا گیا، اور تو ہمارے کہنے پر یقین نہیں کرے گا اگرچہ ہم سچے ہی ہوں۔

وَجَآءُوْا عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۖ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (18)

اور اس کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، اس نے کہا نہیں بلکہ تم نے دل سے ایک بات بنائی ہے، اب صبر ہی بہتر ہے، اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُـمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۖ قَالَ يَا بُشْـرٰى هٰذَا غُلَامٌ ۚ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْـمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (19)

اور ایک قافلہ آیا پھر انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکایا، کہا کیا خوشی کی بات ہے یہ ایک لڑکا ہے، اور اسے تجارت کا مال سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے تھے۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِـمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَّكَانُـوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ (20)

اسے ناقص قیمت پر بیچ آئے گنتی کی چونیوں پر، اور اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

وَقَالَ الَّـذِى اشْتَـرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوَاهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَـدًا ۚ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ وَلِنُـعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ وَاللّٰهُ

غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (21)

اور جس نے اسے مصر میں خرید کیا اس نے اپنی عورت سے کہا اس کی عزت کر شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں جگہ دی اور تاکہ ہم اسے خواب کی تعبیر سکھائیں، اور اللہ اپنا کام جیت کر رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (22)

اور جب اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکم اور علم دیا، اور نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ
مَعَاذَ اللّٰهِ ۖ اِنَّهٝ رَبِّىٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۖ اِنَّهٝ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ (23)

اور جس عورت کے گھر میں تھا وہ اسے پھسلانے لگی اور دروازے بند کر لیے اور کہنے لگی لو آؤ، اس نے کہا اللہ کی پناہ، وہ تو میرا آقا ہے جس نے مجھے عزت سے رکھا ہے، بے شک ظالم نجات نہیں پاتے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوٓءَ
وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٝ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)

اور البتہ اس عورت نے تو اس پر ارادہ کر لیا تھا، اور اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا تو اس کا اردہ کر لیتا، اسی طرح ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ٹال دیں، بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٝ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (25)

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے عورت کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا، کہنے لگی کہ جو تیرے گھر کے لوگوں سے برا ارادہ کرے اس کی تو یہی سزا ہے کہ قید کیا جائے یا سخت سزا دی جائے۔

قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٝ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ
فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (26)

کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کو پھسلاتی تھی، اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے۔

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٝ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ (27)

اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهُ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ (28)

پھر جب عزیز نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہا بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہوتا ہے۔

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخَاطِـئِيۡنَ (29)

یوسف تو اس سے درگزر کر، اور تو اے عورت اپنے گناہ کی معافی مانگ، کیونکہ تو ہی خطا کار رہی ہے۔

وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا
لَنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (30)

اور عورتوں نے شہر میں چرچا کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو چاہتی ہے، بے شک اس کی محبت میں فریفتہ ہوگئی ہے، ہم تو اسے صریح غلطی پر دیکھتے ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ
حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ (31)

پھر جب عزیز کی بیوی نے ان کی ملامت سنی تو انہیں بلا بھیجا اور ان کے واسطے ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے نکل آ، پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو حیرت میں رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہا اللہ پاک ہے یہ انسان تو نہیں ہے، یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ؕ وَلَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ ؕ وَلَـئِنۡ لَّمۡ
يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ (32)

کہا یہی ہے وہ کہ جس کے معاملہ میں تم نے مجھے ملامت کی تھی، اور البتہ تحقیق میں نے اس سے دلی خواہش ظاہر کی تھی پھر اس نے اپنے آپ کو روک لیا، اور اگر وہ میرا کہنا نہ مانے گا تو ضرور قید کردیا جائے گا اور ذلیل ہو کر رہے گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ ۚ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّىۡ كَيۡدَهُنَّ اَصۡبُ
اِلَيۡهِنَّ وَاَكُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ (33)

یوسف نے کہا اے میرے رب میرے لیے قید خانہ بہتر ہے اس کام سے کہ جس کی طرف مجھے بلا رہی ہیں، اور اگر تو مجھ سے ان کا فریب دفع نہ کرے گا تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (34)

پھر اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی پس ان کا فریب اس سے دور کر دیا گیا، کیوں کہ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (35)

ان لوگوں کو نشانیاں دیکھنے کے بعد یوں سمجھ میں آیا کہ اسے ایک مدت تک قید کر دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّـىٓ اَرَانِـىٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّـىٓ اَرَانِـىٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْـرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۖ اِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (36)

اور اس کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑتا ہوں، اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھا رہا ہوں کہ اس میں سے جانور کھاتے ہیں، ہمیں اس کی تعبیر بتلا، ہم تجھے نیکو کار سمجھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهٓ ٖ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ ۚ اِنِّـىْ تَـرَكْتُ مِلَّـةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّـٰهِ وَهُـمْ بِالْاٰخِرَةِ هُـمْ كَافِرُوْنَ (37)

کہا جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے وہ ابھی آنے نہ پائے گا کہ اس سے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا، یہ ان چیزوں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائی ہیں، بے شک میں نے اس قوم کا مذہب ترک کر دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتی اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّـةَ اٰبَآءِىٓ اِبْـرَاهِيْـمَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ ۚ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّـٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (38)

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب کا تابع ہو گیا ہوں، ہمیں یہ جائز نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک کریں، یہ ہم پر اور سب لوگوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن بہت لوگ شکر نہیں کرتے۔

يَا صَاحِبَىِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْـرٌ اَمِ اللّـٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (39)

اے قید خانہ کے رفیقو! کیا کئی جدا جدا معبود بہتر ہیں یا اکیلا اللہ جو زبردست ہے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اِلَّآ اَسْـمَآءً سَـمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُـمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّـٰهُ بِـهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّـٰهِ ۚ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الـدِّيْنُ الْقَيِّـمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (40)

تم اس کے سوا کچھ نہیں پوجتے مگر چند ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے مقرر کر لیے ہیں اللہ نے ان کے متعلق کوئی سند نہیں اتاری، حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں ہے، اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا راستہ ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِىْ رَبَّهٝ خَمْرًا ۖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْـرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۚ قُضِىَ الْاَمْرُ الَّـذِىْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيَانِ (41)

اے قید خانہ کے رفیقو! تم دونوں میں سے ایک جو ہے وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا، جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا پھر اس کے سر میں سے پرندے کھائیں گے، اس کام کا فیصلہ ہوگیا ہے جس کی تم تحقیق چاہتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّـذِىْ ظَنَّ اَنَّهٝ نَاجٍ مِّنْـهُمَا اذْكُرْنِىْ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَاَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْـرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِى السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ (42)

اور ان دونوں میں سے جسے یوسف نے بچنے والا سمجھا تھا کہہ دیا کہ تو اپنے آقا سے میرا بھی ذکر کرنا، پھر شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا، پھر قید میں کئی برس رہا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّـىٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُـهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُؤْيَاىَ اِنْ كُنْتُـمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُـرُوْنَ (43)

اور بادشاہ نے کہا میں خواب دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھاتی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک۔ اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینے والے ہو۔

قَالُـوٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعَالِمِيْنَ (44)

انہوں نے کہا یہ خیالی خواب ہیں، اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔

وَقَالَ الَّـذِىْ نَجَا مِنْـهُمَا وَادَّكَـرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ (45)

اور وہ بولا جو ان دونوں میں سے بچا تھا اور اسے مدت کے بعد یاد آگیا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلاؤں گا سو تم مجھے بھیج دو۔

يُوْسُفُ اَيُّـهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُـهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يَابِسَاتٍ ۙ لَّعَلِّـىٓ اَرْجِــعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّـهُـمْ يَعْلَمُوْنَ (46)

اے یوسف اے سچے! ہمیں اس کی تعبیر بتلا کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک، تاکہ میں لوگوں کے پاس لے جاؤں شاید وہ سمجھ جائیں۔

قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِيۡنَ دَاَبًا‌ ۚ فَمَا حَصَدۡتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِىۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا
تَاۡكُلُوۡنَ (47)

کہا تم سات برس لگاتار کھیتی کرو گے، پھر جو کاٹو تو اسے اس کے خوشوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔

ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ يَّاۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا
تُحۡصِنُوۡنَ (48)

پھر اس کے بعد سات برس سختی کے آئیں گے جو تم نے ان کے لیے رکھا تھا کھا جائیں گے مگر تھوڑا سا جو تم بیج کے واسطے روک رکھو گے۔

ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيۡهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيۡهِ يَعۡصِرُوۡنَ (49)

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اس میں رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖ‌ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰى رَبِّكَ فَسۡـئَلۡهُ مَا بَالُ
النِّسۡوَةِ الّٰتِىۡ قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ‌ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيۡمٌ (50)

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ، پھر جب اس کے پاس قاصد پہنچا تو کہا اپنے آقا کے ہاں واپس جا اور اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے، بے شک میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ اِذۡ رَاوَدْتُّنَّ يُوۡسُفَ عَنۡ نَّفۡسِهٖ‌ ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ مِنۡ
سُوۡٓءٍ‌ ؕ قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـئٰنَ حَصۡحَصَ الۡحَـقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ
الصّٰدِقِيۡنَ (51)

کہا تمہارا کیا واقعہ تھا جب تم نے یوسف کو پھسلایا تھا، انہوں نے کہا اللہ پاک ہے ہمیں اس میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی، عزیز کی عورت بولی کہ اب سچی بات ظاہر ہو گئی، میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا تھا اور وہ سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَـعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ (52)

یہ اس لیے کیا تاکہ عزیز معلوم کر لے کہ میں نے اس کی غائبانہ خیانت نہیں کی تھی، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا۔

وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ‌ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡۤءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ غَفُوۡرٌ
رَّحِيۡمٌ (53)

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا، بے شک نفس تو برائی سکھاتا ہے مگر جس پر میرا رب مہربانی کرے، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ‌ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ (54)

اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ تاکہ اسے خاص اپنے پاس رکھوں، پھر جب اس سے بات چیت کی تو کہا بے شک آج سے ہمارے ہاں تو بڑا معزز اور معتبر ہے۔

قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ‌ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ (55)

کہا مجھے ملکی خزانوں پر مامور کردو، بے شک میں خوب حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُ‌ ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ‌ۚ وَلَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (56)

اور ہم نے اس طور پر یوسف کو اس ملک میں بااختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہے رہے، ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ کر دیں، اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ (57)

اور آخرت کا ثواب ان کے لیے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیز گاری میں رہے۔

وَجَآءَ اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ (58)

اور یوسف کے بھائی آئے پھر اس کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ نہیں پہچان سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِىۡ بِاَخٍ لَّـكُمۡ مِّنۡ اَبِيۡكُمۡ‌ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّىۡۤ اُوۡفِى الۡـكَيۡلَ وَاَنَا خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ (59)

اور جب انہیں ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ میرے پاس وہ بھائی بھی لے آنا جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے، تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ پورا دیتا ہوں اور بڑا مہمان نواز ہوں۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ (60)

پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے پیمانہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس آنا۔

قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفَاعِلُوۡنَ (61)

انہوں نے کہا اس کے باپ سے خواہش کریں گے اور ہم یہ کر کے ہی رہیں گے۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (62)

اور اپنے خدمت گاروں سے کہہ دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب میں رکھ دو تاکہ وہ اسے پہچانیں جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جائیں شاید وہ پھر آ جائیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ (63)

پھر جب اپنے باپ کے ہاں پہنچے تو کہا اے باپ! ہمارا پیمانہ روک لیا گیا پس آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجیے کہ ہم پیمانہ لائیں اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۠ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (64)

کہا میں تمہارا اس پر کیا اعتبار کروں مگر وہی جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی پر اعتبار کیا تھا، سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے مہربان ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ (65)

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو انہوں نے اپنی پونجی پائی جو انہیں واپس کر دی گئی تھی، کہا اے ہمارے باپ! ہمیں اور کیا چاہیے، یہ ہماری پونجی ہمیں واپس کر دی گئی ہے، اور ہم اپنے گھر والوں کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے، اور یہ بوجھ ملنا آسان ہے۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (66)

کہا اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ مجھے اللہ کا عہد دو کہ البتہ اسے میرے ہاں ضرور پہنچا دو گے مگر یہ کہ تم سب گھر (کہیں پھنس) جاؤ، پھر جب سب نے اسے عہد دیا تو کہا ہماری باتوں کا اللہ شاہد ہے۔

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (67)

اور کہا اے بیٹو! ایک دروازے سے نہ جانا

اور کہا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور مختلف دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا، اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں ہے، اسی پر میرا بھروسہ ہے، اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُـمْ اَبُوْهُـمْ مَّا كَانَ يُغْنِىْ عَنْـهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضَاهَا ۚ وَاِنَّهٝ لَـذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (68)

اور جب کہ اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا انہیں اللہ کی کسی بات سے کچھ نہ بچا سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کیا، اور وہ تو ہمارے سکھلانے سے علم والا تھا لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ ۖ قَالَ اِنِّـىٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (69)

اور جب وہ یوسف کے پاس گئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، کہا کہ بے شک میں تیرا بھائی ہوں پس جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں اس پر غم نہ کر۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُـمْ بِجَهَازِهِـمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُـمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُـهَا الْعِيْـرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ (70)

پھر جب یوسف نے اس کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے اسباب میں کٹورا رکھ دیا، پھر پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلہ والو! بے شک تم البتہ چور ہو۔

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْـهِـمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ (71)

اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْـرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْـمٌ (72)

انہوں نے کہا ہمیں بادشاہ کا کٹورا نہیں ملتا جو اسے لائے گا ایک اونٹ بھر کا غلہ پائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوْا تَاللّـٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُـمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِيْنَ (73)

انہوں نے کہا اللہ کی قسم تمہیں معلوم ہے ہم اس ملک میں شرارت کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٝٓ اِنْ كُنْتُـمْ كَاذِبِيْنَ (74)

انہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلو۔

قَالُوۡا جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ فِىۡ رَحۡلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ‌ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ (75)

انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے پس وہی اس کے بدلہ میں جائے، ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ ثُمَّ اسۡتَخۡرَجَهَا مِنۡ وِّعَآءِ اَخِيۡهِ‌ ؕ كَذٰلِكَ كِدۡنَا
لِيُوۡسُفَ‌ ؕ مَا كَانَ لِيَاۡخُذَ اَخَاهُ فِىۡ دِيۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ
نَّشَآءُ‌ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ (76)

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے اسباب سے پہلے ان کے اسباب دیکھنے شروع کیے پھر وہ کٹورا اپنے بھائی کے اسباب سے نکالا، ہم نے یوسف کو ایسی تدبیر بتائی تھی، بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنے بھائی کو ہرگز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے، ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں، اور ہر ایک دانا سے بڑھ کر دوسرا دانا ہے۔

قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ‌ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا
لَهُمۡ‌ ۚ قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ مَّكَانًا‌ ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ (77)

انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی، تب یوسف نے اپنے دل میں آہستہ سے کہا اور انہیں نہیں جتایا، کہا تم درجے میں بدتر ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔

قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ‌ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ (78)

انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے سو اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے، ہم تم کو احسان کرنے والا دیکھتے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ (79)

کہا اللہ کی پناہ کہ ہم بجز اس کے جس کے پاس اپنا اسباب پایا کسی اور کو پکڑیں، تب تو ہم بڑے ظالم ہیں۔

فَلَمَّا اسۡتَايۡــَٔسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا‌ ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ
عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنۡ قَبۡلُ مَا فَرَّطْتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ‌ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ
حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ (80)

پھر جب اس سے ناامید ہوئے تو مشورہ کرنے کے لیے اکیلے ہو بیٹھے، ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور پہلے جو یوسف کے حق میں قصور کر چکے ہو، سو میں تو اس ملک سے ہرگز نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا میرے لیے اللہ کوئی حکم فرمائے، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

ارْجِعُوٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يَآ اَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ (81)

تم اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی، اور ہم نے وہی کہا تھا جس کا ہمیں علم تھا اور ہمیں غیب کی خبر نہ تھی۔

وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِىْ كُنَّا فِيْـهَا وَالْعِيْـرَ الَّتِىٓ اَقْبَلْنَا فِيْـهَا ۖ وَاِنَّا لَصَادِقُوْنَ (82)

اور اس گاؤں سے پوچھ لیجیے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی جس میں ہم آئے ہیں، اور بے شک ہم سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبْـرٌ جَمِيْلٌ ۖ عَسَى اللّـٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ
بِـهِـمْ جَـمِيْعًا ۚ اِنَّهٝ هُوَ الْعَلِيْـمُ الْحَكِيْـمُ (83)

کہا بلکہ تم نے دل سے ایک بات بنا لی ہے، اب صبر ہی بہتر ہے، اللہ سے امید ہے کہ شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَتَوَلّـٰى عَنْـهُـمْ وَقَالَ يَآ اَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ
كَظِيْـمٌ (84)

اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں پس وہ سخت غمگین ہوا۔

قَالُوْا تَاللّـٰهِ تَفْتَاُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّـٰى تَكُـوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُـوْنَ مِنَ
الْـهَالِكِيْنَ (85)

انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو یوسف کی یاد کو نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ نکما ہو جائے یا ہلاک ہو جائے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِـىٓ اِلَى اللّـٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّـٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (86)

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يَا بَنِىَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَيْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّـٰهِ ۖ اِنَّهٝ لَا
يَيْاَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّـٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ (87)

اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰٮةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡـكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ (88)

پھر جب وہ ان کے پاس آئے تو کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو قحط کی وجہ سے بڑی تکلیف ہے اور کچھ نکمی چیز لائے ہیں سو آپ پورا غلہ بھر دیجیے اور خیرات دیجیے، بے شک اللہ خیرات دینے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ (89)

کہا تمہیں یاد ہے جو کچھ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی۔

قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (90)

کہا کیا تو ہی یوسف ہے، کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، اللہ نے ہم پر احسان کیا، بے شک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ بھی نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَاِنۡ كُنَّا لَخٰطِــئِيۡنَ (91)

انہوں نے کہا اللہ کی قسم البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں ہم پر بزرگی دی اور بے شک ہم غلط کار تھے۔

قَالَ لَا تَثۡرِيۡبَ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ ؕ يَغۡفِرُ اللّٰهُ لَـكُمۡ ۖ وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ (92)

کہا آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ تمہیں بخشے، اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے۔

اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا‌ ۚ وَاۡتُوۡنِىۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ (93)

یہ کرتہ میرا لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو کہ وہ بینا ہو جائے، اور میرے پاس اپنے سب کنبے کو لے آؤ۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الۡعِيۡرُ قَالَ اَبُوۡهُمۡ اِنِّىۡ لَاَجِدُ رِيۡحَ يُوۡسُفَ‌ ؕ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ (94)

اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں، اگر مجھے دیوانہ نہ بناؤ۔

قَالُوۡا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىۡ ضَلٰلِكَ الۡقَدِيۡمِ (95)

لوگوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو البتہ اپنی گمراہی میں مبتلا ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْـرُ اَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْـرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّـىٓ
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (96)

پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو بینا ہو گیا، کہا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يَآ اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ (97)

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے گناہ بخشوا دیجیے بے شک ہم ہی غلط کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىْ ۖ اِنَّهٝ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (98)

کہا عنقریب اپنے رب سے تمہارے لیے معافی مانگوں گا، بے شک وہ غفور رحیم ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيْنَ (99)

پھر جب یوسف کے پاس آئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَـهٝ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَآ اَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُؤْيَاىَ مِنْ
قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَـهَا رَبِّىْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِىٓ اِذْ اَخْرَجَنِىْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ
بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ۚ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ
لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٝ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (100)

اور اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا اور اس کے آگے سب سجدہ میں گر پڑے، اور کہا اے باپ میرے اس پہلے خواب کی یہ تعبیر ہے، اسے میرے رب نے سچ کر دکھایا، اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانے سے نکالا اور تمہیں گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان مجھ میں اور میرے بھائیوں میں جھگڑا ڈال چکا، بے شک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے مہربانی فرماتا ہے، بے شک وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِـيِّىْ فِى الـدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ (101)

اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ حکومت دی ہے اور مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم بھی سکھلایا ہے، اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے، تو مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر دے۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ‌ ۚ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ
يَمۡكُرُوۡنَ (102)

(اے محمد) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تیرے ہاں بھیجتے ہیں، اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب کہ انہوں نے اپنا ارادہ پکا کرلیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔

وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ (103)

اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں خواہ تو کتنا ہی چاہے۔

وَمَا تَسۡـئَلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (104)

اور آپ اس پر ان سے کوئی مزدوری بھی تو نہیں مانگتے، یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ (105)

اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گزرتے ہیں اور ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ (106)

اور ان میں سے اکثر ایسے بھی ہیں جو اللہ کو مانتے بھی ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا
يَشۡعُرُوۡنَ (107)

کیا اس سے بے خوف ہو چکے ہیں کہ انہیں اللہ کے عذاب کی ایک آفت آپہنچے یا اچانک قیامت ان پر آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ‌ ؕ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ‌ ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ
وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (108)

کہہ دو یہ راستہ ہے کہ میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہا ہوں، بصیرت کے ساتھ میرا اور میرے تابعداروں کا، اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى‌ ؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى
الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ
اتَّقَوۡا‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (109)

اور تجھ سے پہلے ہم نے جتنے پیغمبر بھیجے وہ سب بستیوں کے رہنے والے مرد ہی تھے ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے، پھر وہ زمین میں سیر کر کے کیوں نہیں دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے، اور البتہ آخرت کا گھر پرہیز کرنے والوں کے لیے بہتر ہے، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ
نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (110)

یہاں تک کہ جب رسول نا امید ہونے لگے اور خیال کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا تب انہیں ہماری مدد پہنچی، پھر جنہیں ہم نے چاہا بچا لیا، اور ہمارے عذاب کو نافرمانوں سے کوئی بھی روک نہیں سکتا۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (111)

البتہ ان لوگوں کے حالات میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے، کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے بلکہ اس کلام کے موافق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کا بیان اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔